گئے۔ ادھر پولیس کیلئے عوام کو قابو کرنا خاصا مشکل تھا۔ ہر آدمی اپنے اپنے جذبات کے اظہار کیلئے شاہ فہد کے حقیقی بھائی اور ان کے بیٹوں تک پہنچنا چاہتا تھا۔ کم وبیش آدھے گھنٹے کے بعد ہماری باری بھی آ گئی۔

جب آگے بڑھے تو رش کی وجہ سمجھ میں آ گئی کہ چار لائنوں کو ایک میں تبدیل کیا جا رہا تھا' کیونکہ ایک ایک فرد کو ملاقات کرنا تھی' اور پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد ہم امیر سلمان بن عبدالعزیز کے سامنے تھے۔ ان کے چہرے پر غم اور افسوس کی علامات واضح تھیں۔

وہ کئی گھنٹوں سے مسلسل کھڑے رہ کر لوگوں سے مل رہے تھے۔ لوگ ان سے ہاتھ ملاتے' ان کے کندھے کو بوسہ دیتے ﴿عظم الله اجرکم واجرنا﴾ کے الفاظ استعمال کرتے اور آگے بڑھ جاتے۔ میری باری آئی تو ہاتھ ملایا اور کہا کہ جمعیت اہل حدیث پاکستان کا وفد پروفیسر ساجد میر کی نیابت کرتے ہوئے تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ جواب میں گرمجوشی سے اهلاً ومرحباً کہا گیا۔ امیر کے چہرے پر مسرت اور خوشی کے آثار واضح نظر آئے۔ جب جمعیت اہل حدیث اور ساجد میر کا نام لیا گیا۔ انہوں نے شکریہ کے الفاظ ادا کیے اور میرا رخ اب ان کے ساتھ کھڑے شاہ فہد کے صاحبزادے محمد کی طرف تھا۔ ان سے ہاتھ ملایا۔ ﴿عظم الله اجرکم﴾ کے الفاظ ادا کیے۔ جمعیت کے وفد کا ذکر اور ساجد میر صاحب کی نیابت کا ذکر ہوا اور اب میں شہزادہ سعود بن فہد سے ہاتھ ملا رہا تھا۔ میرے پیچھے بھائی حافظ عابد الٰہی بھی اسی کیفیت کو دہرا رہے تھے۔ آل سعود کی تواضع اور انکسار بہت مشہور و معروف ہے۔

شاہ فہد کے بیٹوں کے تشکر کی علامات واضح تھیں۔ وہ زبان سے اور اپنی گردن کو ہلا ہلا کر ہر آنے والے کا خیر مقدم اور اس کی تعزیت قبول کر رہے تھے اور آنے والوں کا اس اظہار محبت پر شکریہ ادا کر رہے تھے۔ اب ہم امیر سلطان بن فہد اور خالد بن فہد کے ساتھ ہاتھ ملا رہے تھے۔ میں مختصر الفاظ میں جمعیت کے وفد کا اور پروفیسر ساجد میر صاحب کا ذکر کر رہا تھا۔ ہر مرحلہ میں دو منٹ تو لگ ہی گئے ہوں گے اور ایک مرتبہ پھر دروازے سے باہر نکلنے کا مرحلہ تھا۔ لوگوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا تھا۔ وہ سکیورٹی کے افراد کے اندر جانے کیلئے اصرار کر رہے تھے۔ چنانچہ ایک مرتبہ پھر بھائی عابد الٰہی صاحب کی جوانی اور قوت کام آئی۔ انہوں نے مجھے دبوچا' آگے کو بڑھایا اور میں دو تین آدمیوں کے پہلو میں جگہ بناتا ہوا باہر نکل آیا۔ بھائی عابد الٰہی بھی خیر و عافیت سے باہر آ گئے۔ سامنے ایک شخص ٹھنڈے پانی کی بوتلیں لوگوں کو پیش کر رہا تھا۔ ہم نے بھی اپنے حلق کو تر کیا اور باہر کی طرف جانے لگے۔ قصر کے صحن میں ہزاروں کرسیاں رکھی ہوئی تھیں۔ جن پر لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ باہر نکلے تو کوئی کلومیٹر تک گاڑیوں کی قطار لگی ہوئی تھی۔ میں نے اپنے ڈرائیور کو فون کیا تو معلوم ہوا' جہاں ہم اس کو کھڑا کر کے گئے تھے' اس کی دوسری طرف جا چکا ہے۔ میں نے عابد الٰہی صاحب سے کہا کہ بھائی اب گاڑی بھول جائیں' ٹیکسی لیں اور دفتر واپس چلیں' جہاں عشاء کے فوراً بعد جماعتی احباب ملاقات کیلئے آنے والے تھے۔

سعودی عوام نے جس طرح اپنے محبوب قائد سے محبت کا اظہار کیا اور اخبارات میں پورے پورے صفحہ کے اشتہار دے کر اپنے جذبات کا اظہار کیا' یہ ان کے اپنے فرمانروا سے وفاداری اور اخلاص کا بین ثبوت ہے۔ بعض اخبارات نے ۱۵۰ سے زائد صفحات پر مشتمل ضمیمے شائع کیے ہیں۔

اظہار تعزیت

جناب قاری عطاء اللہ صاحب مدرس جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے بھائی محمد اسلم ولد محمد شریف آف سرہالی کلاں ضلع قصور طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم دیندار' صوم وصلوٰۃ کے پابند' ایک متقی پرہیزگار انسان تھے۔ اپنی طویل بیماری میں بھی صبر وشکر کا دامن نہ چھوڑا۔ ان کی وفات حضرت قاری صاحب اور خاندان کیلئے ایک عظیم صدمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی بشری کوتاہیوں سے درگزر کرتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطاء فرمائے۔ آمین۔ اساتذہ' انتظامیہ وطلبہ جامعہ سلفیہ نے حضرت قاری صاحب سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔ (ادارہ)

اصل کرنڈی، لٹھا سفید، لٹھا رنگدار پختہ کلر،
کاٹن سفید و رنگدار پختہ کلر
ہر قسم کی مردانہ ورائٹی کا مرکز
فیصل یعقوب کلاتھ مرچنٹ
041-633809
Mob# 0300-9653599
پنجاب بلاک مدینہ بازار P-162 مکی کلاتھ مارکیٹ فیصل آباد